سوال

عرب اسرائیلی عیسائی عورت سے شادی کرنا

جواب

حمد للہ.

ں :

ب کو یہ علم ہونا چاہیے کہ ایک اجنبی اور غیر محرم عورت کے ساتھ اس طرح تعارف کر کے آپ نے غلطی کی ہے، ایک اجنبی مرد و عورت کے مابین تعلقات کے معاملہ میں دین اسلام نے کچھ اہم قواعد و ضوابط وضع کر رکھے ہیں؛ تا کہ مسلمان مرد و عورت اللہ کے حرام کردہ میں نہ پڑیں اور اس سے ان کی حفاظت

اجنبی مرد و عورت کے مابین بات چیت اور خط و کتاب کا حکم ہم سوال نمبر (22101) اور (26890) اور (10221) اور (23349) کے جوابات میں بیان کر چکے ہیں، آپ ان جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

م :

فر عورتوں سے شادی کرنے کا حکم :

ں اہل کتاب یہودی یا نصرانی ہو، مسلمان کے ذہن میں یہ ہو سکتا ہے کہ جو عورت بھی یورپ اور امریکہ میں رہتی ہے وہ نصرانی ہو سکتی ہے، یا پھر جو بھی یہودیوں کے ساتھ رہتی ہے وہ یہودی ہوگی، یہ سوچ غلط ہے، کیونکہ جس طرح ایک شخص اسلام کی طرف منسوب ہو کر المانی یا کیمونسٹ ہو سکتا ہے تو اسی طرح ا

1 وہ اہل کتاب میں سے ہو یعنی یہودی یا نصرانی چاہے وہ اپنے تحریف شدہ دین پر ہی عمل کرتی ہو؛ کیونکہ یہ لوگ ہیں جن کی عورتوں کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالی نے شادی کرنا مباح کی ہے :

ان باری تعالی ہے :

ۃ(5).

ں ملحد اور بدھ مت اور مجوسیت اور ہندو مت اور سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والی عورت سے شادی کرنا جائز نہیں.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ۃ(221).

2 وہ عورت پاکدامن یعنی عفت و عصمت کی مالک ہو، زنا کرنے والی اور دوستیاں لگانے والی نہ ہو؛ کیونکہ سورۃ المآئدۃ کی مندرجہ بالا آیت میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ہ عفت و عصمت والی عورتوں کو کہا جاتا ہے.

3 نگرانی اور ولایت مسلمان کو حاصل ہو، اس لیے اس کی شادی کنیسہ اور چرچ میں ہونے کی شرط نہیں رکھی جائیگی، اور نہ ہی اولاد کافر عورت کے تابع ہوگی، اور نہ ہی کوئی ایسا دوسرا کام جس میں اس عورت اور اس کے دین کو اس کے دین کے حساب سے عزت حاصل ہوتی ہو.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

ء(141).

عورت سے جو کوئی بھی شادی کریگا تو یہ تیسری شرط اس میں معدوم ہوگی؛ کیونکہ وہ یورپی قوانین کے تابع ہے ان کی عدالتوں سے ہی فیصلہ کروائیگا، اور وہ اپنی حکومتوں میں اس کی اولاد کے لیے سب کچھ اپنے دین کے مطابق ہی فیصلہ کریں گے، اور جب وہ شخص بیوی کی رغبت کے بغیر اپنی اولاد کو مسلمان ملک

رتوں کے ساتھ نکاح کے جواز کے قول کے باوجود شریعت مطہرہ نے دین والی مسلمان عورت سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے؛ کیونکہ مسلمان شخص کی اپنی بیوی کے ساتھ زندگی ایک مکمل زندگی ہے، جس میں عفت و عصمت اور نظریں نیچی ہونا، اور گھر اور اولاد کی حفاظت اور ان کا خیال اور دیکھ بھال

مزید اہمیت کے پیش نظر آپ سوال نمبر (20227) اور (45645) ب کا مطالعہ کریں، اس میں غیر مسلم عورت کے ساتھ شادی کرنے کی خرابیاں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کی گئی ہیں.

م :

یحت کرتے ہیں آپ اس عورت کا رابطہ اپنی رشتہ دار مسلمان عورتوں یا دوسری عورتیں جو دعوت دین کا کام کرتی ہیں سے کرائیں تا کہ وہ اسے اسلام قبول کرنے کی ترغیب دلائیں، اور اسے قبول کرنے پر راضی کریں؛ کیونکہ خدشہ ہے کہ کہیں وہ آپ سے تعلق اور محبت کی بنا پر اسلام قبول نہ کرے، اور بعد میں

ہے وہ ظاہری طور پر اسلام قبول کر لے اور حقیقت میں کچھ اور ہو، اسی طرح اگر وہ اپنے کفر پر باقی رہتی ہے تو آپ اس سے اس وقت تک شادی نہیں کر سکتے جب تک اس کا کافر ولی راضی نہ ہو اور اجازت نہ دے، اس کا کافر ولی اسلام کی وجہ سے شادی نہ کرے تو بعض اہل علم کے قول کے مطابق اس کی ولایہ

ن جب وہ عورت مسلمان ہو اور اس کے اولیاء میں کوئی شخص مسلمان نہ ہو تو شرعی قاضی اور جج یا اس کا قائم مقام اس کا ولی بن جائیگا؛ کیونکہ کافر شخص کو مسلمان پر ولایت حاصل نہیں ہوتی.

ی رائے یہی ہے کہ اس سے شادی کر کے اس کو اس کے ماحول سے نکال لیا جائے، اور اسے اپنے ساتھ اپنے میں بسایا جائے، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ اس سے قبل اس کو دیکھنے، یا مصافحہ کرنے، اور اس سے خلوت جیسے حرام کام میں نہ پڑیں، یہاں تک کہ آپ کو اس کے اسلام قبول کرنے کا علم ہو جائے

لمان شخص کو چاہیے کہ وہ اہل کتاب کی عورتوں اور ان عورتوں سے جنہوں نے کسی مسلمان خاوند سے محبت ہونے کی بنا پر اسلم قبول کیا شادی کرانے میں احتیاط برتنی چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے اس نے اپنی موجودہ ضرورت کو جلد پورا کرنے کے لیے اسلام قبول کیا ہو، نہ کہ اسلام سے مطمئن ہو.

لاد اور اس کی اپنی زندگی پر اثر انداز ہو سکتی ہے، ان دونوں قسموں میں اس کی اولاد اور اس پر خطرہ ہے، اور اگر یہودی عورت یہودیوں کے درمیان رہتی ہو تو پھر احتیاط اور زیادہ ہو جاتی ہے؛ کیونکہ یہودی بہت مکار اور مسلمانوں کے خلاف چال چلنے میں کوئی کمی واقع نہیں کرتے، اور اس کے لیے وہ عورتوں کو اس

مزید آپ سوال نمبر (20884) اور (33656) ات کا مطالعہ کریں، ان میں عورت کے لیے اسلام قبو کرنے کی کیفیت بیان کی ہے.

و سچی توبہ کی توفیق فرمائے، اور اسے میں داخل کرے، اور ہم سب کو خیر و بھلای پر جمع کرے، اگر وہ اسلام قبول کر لے، اور اسلام و کو اچھے طریقہ سے اپنانے کی توفیق دے؟

واللہ اعلم .